سوال

(433)اس نے کنواں کھودااوراس میں ایک بچی گری گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک کنواں کھودا تاکہ اس س میرے اہل خانہ اور دیگر لوگ بھی پانی حاصل کر سکیں ' یہ کنواں آٹھ یا اسے بھی زیادہ سال پہلے کھودا گیا تھا اوراس عرصہ میں اہل خانہ اور دیگر لوگ اس سے پانی حاصل کرتے رہے ۔ تقدیر الٰہی کا کرنا یہ ہوا کہ ہماری پانچ سال بچی حسب عادت اس کنویں سے پانی لینے کیلیئے گئی مگر اس میں گر کر فوت ہوگئی۔ اب آپ سے فتویٰ مطلوب ہے کہ اس بچی کے حوالے سے مجھ پر کیا لازم ہے کیونکہ یہ کنواں تو میں نے کھودا تھا؟ فتویٰ عطا فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجرو ثواب سے نوازے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس آپ نے ذکر کیا ہے تو اس بچی کی وفات کی وہ سے آپ پر کوئی دیت یا کفارہ وغیرہ لازم نہیں ہے کیونکہ آپ کا محض کنواں کھودنا گناہ کا سبب قرار نہیں پا سکتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص393

محدث فتویٰ